4651 ـ خصوصا ملازمين كے بارہ ميں سوالات، اور امانت دارى سے كام كرنا

سوال

1 ـ كيا ميں ميڈيكل الاؤنس كا مطالبہ كرنے كے ليے جعلى بل پيش كر سكتا ہوں، يہ علم ميں رہے كہ كمپنى كو اس كا علم ہے، اور وہ اس كى اجازت ديتى ہے، كيونكہ يہ ايك عادى سى طلب ہے؟

2 ـ كيا ہمارے ليے بيمارى كے بغير ہى بيمارى كى رخصت لينا جائز ہے؟ اگر ہم يہ رخصت نہ ليں تو ہم فائدہ سے محروم رہتے ہيں؟

3 ـ كيا نماز كے دوران ٹائى باندھنى جائز ہے، كيونكہ ميں نے سنا ہے كہ ٹائى اتارے بغير نماز ادا ہو جاتى ہے؟ اور پينٹ كے اندر شرٹ داخل كر كے نماز ادا كرنے كا حكم كيا ہے ؟

4 ـ كيا كمپنى ميں ڈيوٹى پر حاضر ہونے كے وقت ميں ہير پھير كرنا جائز ہے ؟

5 ـ بہت سے لوگوں كو داڑھى اچھى نہيں لگتى، اور خاص كر غير مسلموں كو، لھذا اگر ملازمت كے انٹرويو سے قبل ميں داڑھى نہ منڈاوں تو ميرے ليے افضليت نہيں ہو گى، كيا ميں ان كافروں كى پرواہ كروں يا نہ كروں، كيونكہ مجھ پر اللہ تعالى كو راضى كرنا واجب ہے، نہ كہ ان كافروں كو راضى كرنا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

(1،2،3) ادويات وغيرہ كے بل، اور رخصت، اور ڈيوٹى ٹائم ميں ہير پھير كرنا:

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

بلا شبہ اللہ تعالى تمہيں تاكيد حكم ديتا ہے كہ امانت والوں كى امانتيں انہيں پہنچاؤ! اور جب لوگوں كا فيصلہ كرو تو عدل و انصاف سے فيصلہ كرو! جس چيز كى تمہيں اللہ تعالى نصيحت كر رہا ہے يقينا وہ بہتر ہے، بے شك اللہ تعالى سنتا ہے، ديكھتا ہے النساء (58).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

اے ايمان والو تم اللہ تعالى اور اس كے رسول (صلى اللہ عليہ وسلم) كے حقوق) ميں جانتے ہوئے خيانت مت كرو اور اپنى قابل حفاظت چيزوں ميں خيانت مت كرو الانفال (27).

ان آیات کریمہ میں مختلف قسم کی امانتوں کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے، کہ امانتیں رکھنے والوں کی امانتیں ان کے سپرد کردو، اور امانتوں کی صحیح طریقہ سے حفاظت کرنا اور ان کی ادائیگی ایمان کی عظیم خصلتوں میں سے ہے.

صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (32) صحیح مسلم حدیث نمبر (89) اور مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے:

" اگرچہ وہ روزہ بھی رکھے، اور اپنے مسلمان ہونے کا گمان کرے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (90).

تو اس میں دلیل ہے کہ خیانت اہل نفاق کی علامت ہے، مسند احمد میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس میں امانت نہیں اس میں ایمان ہی نہیں، اور جو بدعہدی کرے اس میں دین ہی نہیں"

مسند احمد حدیث نمبر (11935).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعاء میں مندرجہ ذیل دعا بھی پڑھا کرتے تھے:

" اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ"

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، کیونکہ یہ بستر میں برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے تیری پناہ میں آتا ہوں کیونکہ یہ باطنی خصلت بری ہے"

سنن نسائی حدیث نمبر (5373) ابو داود حدیث نمبر (1323) سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (3345) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی (3 / 1112) میں اسے حسن صحیح کہا ہے.

میمون بن مہران رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

تین اشیاء ایسی ہیں جو ہر نیک اور فاجر کو بھی ادا کی جائیں گی: امانت، معاہدہ، اور صلہ رحمی"

اسی لیے ملازم کو چاہیے کہ وہ اپنے رب سے ڈرے اور اس کی نگرانی کا خیال رکھتے ہوئے اپنے کام کی امانت میں

خیانت نہ کرے بلکہ اسے صحیح صحیح سچائی و صدق اور اخلاص اور پورے خیال اور کوشش کے ساتھ ادا کرے، تا کہ وہ اپنے کام سے بری الذمہ ہو سکے، اور اپنی کمائی بھی پاکیزہ اور حلال بنا کر اپنے رب کو راضی کر سکے.

ہمارے سائل بھائی آپ نے جو ہیر پھیر پر مبنی مسائل کا ذکر کیا ہے، یہ دھوکہ وفراڈ اور خیانت کی صورتیں ہیں جن کا کرنا کسی بھی صورت لائق نہیں.

مسند احمد میں ابو امامۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعا حدیث مروی ہے کہ:

" مومن خیانت اورکذب بیانی کے علاوہ ہر خصلت پر پیدا کیا جاتا ہے"

مسند احمد بن حنبل حدیث نمبر (21149).

لھذا آپ کا کمپنی میں ڈیوٹی ٹائم پر حاضر ہونے میں ہیر پھیر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی بغیر كسي بیماری کے بیماری کی رخصت لینا جائز ہے، یا ایسی اشیاء کا مطالبہ کرنا جس کے آپ مستحق نہیں اس کے ثبوت میں جعلی اور نقلی کاغذات پیش کیے جائیں... ، یہ سب کچھ شریعت مطہرہ میں حرام ہے، اور اہل نفاق کے ساتھ مشابہت ہے، اگرچہ آپ کا منیجر اور افسر یا ذمہ دار سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرے، حرام کام کے ارتکاب کے لیے یہ عذر مقبول نہیں ہے. واللہ تعالی اعلم.

(3):

ٹائی باندھنے کے بارہ حکم جاننے کے لیے سوال نمبر (1399) کے جواب کا مطالعہ کریں.

(4):

اور پینٹ پہن کر نماز ادا کرنے کے متعلق گزارش یہ ہے کہ: اگر پتلون کھلی ستر چھپانے والی ہو اور تنگ نہ ہو تو اس میں نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور افضل یہ ہے کہ اس پر بھی قمیص ہو جو ناف اور گھٹنے تك لمبی ہو، اور اس سے بھی زیادہ اگر نصف پنڈلی یا ٹخنے تك ہو تو صحیح ہے؛ کیونکہ یہ ستر چھپانے میں کامل ہے.

(5):

اور رہا داڑھی کا مسئلہ تو اس میں اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ وسلم کی اطاعت اور ان کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ کو داڑھی بڑھانا اور لمبی کرنا واجب اور ضروری ہے، اور آپ ان کافروں کی باتوں کو دیوار پر پٹخ دیں اور اس کی طرف دھیان نہ دیں.

کیونکہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا کرتا ہے.

واللہ اعلم .